کیا خدا مرد ہے یا مذکر؟ (Part1)

کیا آپ خدا کو مرد کے طور پر سوچتے ہیں؟ کچھ طریقوں میں میں سوچتا ہوں۔ یہ غالباً اِس حقیقت کی وجہ سے ہے کہ خداوند کا نمونے کے طور پر بائبل میں مذکر اسمِ ضمیر کے ساتھ حوالہ پیش کیا گیا ہے جیسے کہ ''وہ'' کے طور پر، اور مذکر اصطلاحات کے طور پر جیسے کہ ''باپ''۔ لیکن کیا یہ مذکر زبان کا واقعی مطلب یہ ہے کہ خدا مرد یا مذکر ہے؟

خدا کے مذکر استعارات۔

خدا کی افضل فطرت اور الٰہی کردار ہماری انسانی سمجھ سے بالاتر ہے۔ ہماری سمجھ کی مدد کے لیے، خداوند کی اکثر کلام میں استعاراتی طور پر تصویر کشی کی گئی ہے، تصوری یا تشبیہات کو استعمال کرتے ہوئے جسے ہم انسانوں کے ساتھ شناخت ہو سکتی ہے۔ بنیادی طور پر خدا کے یہ بائبلی استعارات خدا کے لیے ''نسبتی اور تمثیلی طور پر'' ہماری سمجھ میں مدد کے لیے بنائے گئے ہیں اور انہیں لغوی طور پر نہیں لینا چاہئے۔ (ہوٹس 2002:356)

خدا کی بائبل میں بعض اوقات استعارات کے ساتھ تصویر کشی کی گئی ہے ہمارے رجحان کو مرد اور موکز کے ساتھ ہم نشین کرنے کے لیے: اُس کا باپ کے طور پر حوالہ دیا گیا ہے، [1] ایک بادشاہ اور ایک سپاہی، وغیرہ کے طور پر۔ یہ مذکر استعارات خدا کے کلیسیائی نظریہ کے ذی اثر ہیں۔ بہر حال اقتباسات استعارات کو استعمال کرتے ہوئے خدا کا حوالہ بھی دے رہے ہیں جس کو ہم زنانہ پن اور نسوانیت کے ساتھ ملانے کا ارادہ کرتے ہیں۔ خدا کے لیے یہ نسوانی استعارات وسیع طور پر کلیسیا سے نظر انداز کیے جا چکے ہیں۔ ہم نیچے دیے گئے ان نسوانی استعارات کی مثالوں پر غور کریں گے۔

خدا کی صورت میں مرد اور عورت۔

پیدائش 1:26۔27 واضح طور پر دکھاتی ہیں کہ دونوں مرد اور عورت خدا کی صورت پر بنائے گئے تھے۔

پھر خدا نے کہا، ''پھر خدا نے کہا کہ ہم انسان کو اپنی صورت پر اپنی شبیہ کی مانند بنائیں اور وہ سمندر کی مچھلیوں اور آسمان کے پرندوں اور چوپایوں اور تمام زمین اور سب جانداروں پر جو زمین پر رینگتے ہیں اختیار رکھیں۔''

اِس طرح خدا نے انسان کو اپنی ذاتی صورت پر بنایا، خدا کی صورت پر اُس نے اُنہیں بنایا، اُس نے اُنہیں مرد اور عورت بنایا۔ پیدائش 1:26۔27 (این آئی وی 2011)۔

یہ آیات، اور پیدائش 1:28 میں مندرجہ ذیل آیت، کہتی ہے کہ خدا کی مخلوقات پر اختیار اور حکمرانی دونوں مرد اور عورت کو دی گئی تھی۔

پیدائش 1:26۔28 مساوی مستحق اور مرد اور عورت کے مقصد بارے عمیق سچائیوں کی حامل ہیں جنہیں کلیسیا، پورے طور پر، قبول کرنے کے لیے نارضامند ہیں۔

کیا مرد کی قیادت؟

اِس حقیقت کے علاوہ کہ بائبل کہیں نہیں سکھاتی کہ مرد خدا کی صورت اور شبیہ کے بہتر نمائندہ کار ہیں، کلیسیا روایتی طور پر سکھا چکی ہے کہ مرد

افضل جنس ہیں، کہ مرد مزید پوری طرح خدا کی نمائندگی کرتے ہیں، اور یہ کہ صرف مرد ہی خادم اور پیشوا ہوسکتے ہیں۔ بہت سے خیالات میں ، یہ پیغام آج بھی جاری ہے۔ کچھ نامور بائبل کے استاد بیان کرتے ہیں کہ خدا کو صرف مذکر اصطلاحات میں سمجھا گیا ہے، اور، اس سمجھ کے وسیلہ وہ سکھاتے ہیں کہ کلیسیائی پیشواؤں کو لازماً مرد ہونا چاہیے۔ (یہ خاص طور پر مسیحی عقائد کے لیے سچ ہے جسے اُن کے کلیسیائی راہنما کاہنوں کے طور پر غلط طور پر دھیان میں لاتے ہیں)۔

ج۔ ڈیوڈ پاوسن، اپنی کتاب قیادت مرد کی ہے میں، پُرزور ہے کہ خدا کو صرف مذکر اصطلاحات میں سمجھا گیا ہے۔ پاوسن بائبل کے خدا کے لیے نسوانی استعارات کو برخاست کرتا ہے کیونکہ وہ ''اِن نسوانی مناسبت'' کے حوالہ جات کو مرد کے مقابلہ میں، چھوٹا ہونے کے طور پر خیال کرتا ہے۔ (19:1997) (رومی چھاپے پر اُس کی تاکید)۔ خدا کا یہ مذکر ہونے والا نظریہ اس پر بھی اثر رکھتا ہے کہ کیسے پاوسن کے قیادتی نظریات کلیسیا میں ہیں۔ پاوسن بیان کرتا ہے کہ وہ ''بہت زیادہ قائل'' ہے کہ خدا کے لوگوں کی راہنمائی ''لازماً مرد کے لیے ہے'' (10:1997)۔

مذکر اسمِ ضمیر

''[2] بائبل کا خدا نہ مرد ہے نہ ہی عورت ہے (جنس)، نہ مذکر ہے نہ ہی مونث ہے (مذکر مونث)۔ اگر میں ایک آواز کے طور پر سمجھا ہوں، مذکر مونث اصطلاحات کو اِس تصدیق کی تردید کرنا تھی کہ خدا روح ہے (یوحنا 24:4)، مادیت کی می (استثناء 15:4۔16) اور روحانی جو کہ ماہیت کے اعتبار سے دوسرا ہے (یسعیاہ 2:6۔3، ہوسیع 9:11، مکاشفہ 8:4)۔''
(ہوٹس 356:2002)۔

اِس حقیقت کے سوا کے خدا روح ہے اور اِسے جنس یا مذکر مونث کی اصطلاحات میں بیان کرنا یا سمجھنا نہیں چاہیے، ہم میں سے بہت سارے ایمان رکھتے ہیں، خواہ جان بوجھ کر یا بلا ارادہ طور پر، کہ خدا کسی طرح مرد ہے۔ اِس مذکر نظریہ کو اِس حقیقت سے اور تیز کیا گیا ہے کہ، بائبل کے انگریزی ترجموں کی اکثریت میں، خدا کو صرف مذکر اسمِ ضمیر کے ساتھ حوالہ دیا گیا ہے، جیسے کہ ''وہ''۔

وجہ کہ خداوند کو وسیع طور پر ''وہ'' کے طور پر پیش کیا گیا یہ زبان کی حدود کی وجہ سے ہے۔ یہاں بائبل کی زبانوں میں ''الٰہی'' غیر مذکر مونث نہیں ہے (یا انگریزی میں)
جسے ہم استعمال کرسکتے ہیں جب ہم خدا کے بارے بات کررہے یا لکھ رہے ہوتے ہیں، اِس طرح ہم عبرانی میں مذکر اور نسوانی گرامری مذکر مونث کے لیے محدود ہیں، اور یونانی میں مذکر، مونث اور بے جنس ہیں [3] خدا کے بہت سارے بائبلی نام اور لقب، جیسے کہ یہوواہ، الوہیم، ادونائی، تھیوس اور کورگریوس، زیادہ تر قواعد کے اعتبار سے مذکر ہیں جو ایک وجہ ہے کہ کیوں مذکر اسمِ ضمیر استعمال ہوئے ہیں۔
یونانی لفظ ''روح'' (پنیوما)، بہر حال، قواعد کے اعتبار سے بے جنس ہے، اور کچھ بے جنس اسمِ ضمیر (خط و کتابت کے لیے ''یہ'') کو اکثر نئے عہد نامے کی یونانی عبارت میں روح القدس کا حوالہ پیش کرنے میں استعمال کیا گیا ہے (مثال کے طور پر یوحنا 17:14، رومیوں 16:8، 26بی) [4]۔ اِن یونانی نہ مذکر نہ مونث اسمِ ضمیر کو، بہر حال، عام طور پر انگریزی میں مذکر اسمِ ضمیر کے طور پر ترجمہ کیا گیا ہے (

جیسے کہ ''وہ'') اِس طرح روح القدس غیر شخصی دکھائی نہیں دیتا۔

دوسری جانب، ''روح'' ک لیے عبرانی لفظ قواعد کے لحاظ سے نسوانی ہے۔ دلچسپ طور پر، کچھ ابتدائی کلیسیاؤں نے روح القدس کا نسوانی اصطلاحات میں حوالہ پیش کیا۔ سائرک کلیسیا نے نسوانی اسمِ ضمیر کو استعمال کیا (''وہ عورت'' کے طور پر خط و کتابت کرتے ہوئے) تقریباً 400 عیسوی تک روح القدس کے بارے بات کرتے اور لکھتے ہوئے۔

(ہوٹس 357:2002)۔

بالکل اِسی طرح یونانی اقتباسات میں لفظ ''روح'' بے جنس ہے اور عبرانی اقتباسات میں نسوانی، اِس کا یہ مطلب نہیں کہ روح القدس، تثلیث کا تیسرا شخص، درحقیقت بے جنس یا نسوانی ہے۔ اِسی طرح کیونکہ خداوند اقتباسات میں مذکر اسمِ ضمیر کے ساتھ پیش کیا گیا ہے، اِس کا یہ مطل نہیں کہ خدا درحقیقت مذکر ہے۔

[یہ غور کرنا اہم ہے کہ بہت سی زبانوں میں، جس میں یونانی اور عبرانی شامل ہے، اسم کی قواعدی جنس شاید کسی اسم سے شخص یا چیز کی اصل جنس کے مشابہ ہو سکتی ہے یا شاید نہیں۔ اِس تصور کو عام طور پر لوگوں سے اچھی طرح سمجھا نہ گیا جن کا تجربہ صرف انگریزی زبان کے ساتھ تھا]

کیوں زیادہ مذکر استعارات؟

اگرچہ خدا مرد نہیں ہے، اُس کو اکثر مذکر صورت کے ساتھ ملایا جاتا ہے۔ شاید خدا، بائبل کے مصنفین سے، اُس کے اور اسرائیل کے اردگرد خدا کو نہ ماننے والی اقوام کے درمیان واضح فرق کو قائم کرنے کے لیے مذکر صورت اور اصطلاحات کو استعمال کیا گیا۔ بہت زیادہ سرایت کرنے والے الٰہیاتی تصورات میں سے ایک جو قدیم قریب مشرق میں تھا ''دیوی ماتا'' تھا۔ بہت سی مذہبی روایات اور رسومات ''دیوی ماتا'' کی عبادت کرنے کے ساتھ تعلق رکھتی ہیں، جن میں وہ فاسق جنسی مشقیں مبتلا تھیں جو کہ پُرانے عہدنامے کے قانون میں مختصر بیان کی ضد تھیں۔ پُرانا عہدنامہ بہت دفعہ ذکر کرتا ہے کہ اسرائیلیوں نے سامی ماتا دیوی اشیراہ کے ہم نشین ہونے کے ساتھ بُت پرستی سے متعلق عبادت کی۔[5]

بہرحال، مارگرٹ جی۔ ہوٹس (356:2002) صلاح دیتا ہے کہ، خدا بعض اوقات اسرائیل کے قدیم بزرگوں کی تہذیب کے طور پر اُس کے مطابق ٹھہرانے کے لیے اپنے آپ کو مذکر ہونے کے ساتھ جوڑتا ہے، ''جس میں مذکر کی لائن کو لائق بنانے اور سرفراز کرنے کے لیے استعمال کیا گیا تھا'' [6]۔ یہ حقیقت کہ یہاں بائبل میں نسوانیت کی بجائے مذکر استعارات کو بہتات ہے جس کا ضروری طور پر یہ مطلب نہیں کہ خدا کسی طرح نسوانیت سے بڑھ کر مذکر ہے۔ بلکہ، یہ حقیقت کہ یہاں مذکر استعارات زیادہ تر بائبل کے اوقات کے بزرگی تہذیب کا عکس ڈالتے ہیں جہاں عورتوں کو وسیع طور پر سرکاری منصبوں میں مستثنیٰ قرار دیا جاتا تھا جس میں روحانی اور شہری اثر اور قیادت شامل تھی۔ خدا نے، بائبل کے لکھاریوں سے، استعارات کو استعمال کیا جس کے ساتھ اسرائیل کے لوگوں کی شناخت کی جا سکے، اور اُن کی پہچان سردار بزرگ کے ساتھ کی جا سکے۔ سردار بزرگ کا تہذیبی قاعدہ، درحقیقت، خدا کے نسوانی استعارات کو مزید معنی خیز بناتا ہے۔ (دیکھیے اختتامی نوٹ 6)۔